بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پارہ نمبر ۲

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر ۸ "آیت نمبر 189"

آیت نمبر 189

سوال : یَسْئَلُوْنَکَ میں کَ کی ضمیر کس کی طرف ہے ؟

جواب : کَ کی ضمیر صحابہ کرام رض کی طرف ہے ۔

سوال :۔ اَہِلَّۃَ سے کیا مراد ہے ؟

جواب :۔ اَہِلَّۃٌ ، ہلال کی جمع ہے ۔ اسکے لفظی معنی ہیں آواز بلند کرنا ۔ چاند کو بھی اَہِلَّۃٌ کہا جاتا ہے کیونکہ عموماً لوگ چاند دیکھ کر بھی آواز بلند کرتے ہیں ۔

سوال : چاند کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب :۔ عربی میں مختلف راتوں کے لیے مختلف چاند استعمال ہوتے ہیں ۔

ہلال :۔ 26 تاریخ سے اگلے مہینے کی 3 تاریخ کے دن تک جو چاند نظر آتا ہے اسے ہلال کہتے ہیں ۔ یہ بہت باریک ہوتا ہے ۔

قمر :۔ 4 - 12 تاریخ تک کے اور پھر 19 سے 26 تاریخ تک کے چاند کو قمر کہتے ہیں

بدر :۔ 13 - 18 تاریخ تک کے چاند کو بدر کہتے ہیں ۔ (full moon)

سوال : مواقیت کے کیا معنی ہیں ؟

جواب : میقات کی جمع ہے ۔ یعنی وقت مقرر کرنا ۔

سوال : اس آیت کے مطابق چاند کا مقصد کیا ہے ؟

جواب : * نبی ﷺ نے چاند کو وقت معلوم کرنے کا آلہ قرار دیا ہے ۔

* اپنے معاملات چاند کے مطابق طے کرنے چاہییں ۔

سوال : کیا شمسی مہینوں کو follow کیا جا سکتا ہے ؟

جواب : جی ہاں، جسطرح چاند اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے اسی طرح سورج بھی اللہ تعالیٰ ہی کی تخلیق ہے ۔ اسلیے شمسی مہینوں کو ماننا بھی جائز ہے ۔

سوال : عرب گھروں میں پیچھے سے کیوں داخل ہوتے تھے ؟

جواب : نبیؐ کے دور میں عرب توہم پرستی کا شکار ہو گئے تھے ۔ اور ان میں بہت سی بدعات آ گئیں تھیں ۔ جب یہ احرام باندھ لیتے تھے تو یہ مانتے تھے کہ اب کسی چیز کا ان کے اور آسمان کے درمیان حائل ہونا ناجائز ہے ۔ اسمیں زیادہ ہو کر انہوں نے چھتوں کے نیچے سے بھی گزرنا چھوڑ دیا ۔ اسلیے احرام باندھنے کے بعد اگر وہ گھر سے باہر نکل جاتے تو اندر آنے کے لیے دروازے سے جانے کے بجائے دیوار پھلانگ کر داخل ہوتے تھے ۔

سوال : اس آیت کی رو سے نیکی کیا ہے ؟

جواب : اصل نیکی تقویٰ ہے ۔ انسان کا دل گواہی دیتا ہے کہ آیا یہ کام صحیح ہے یا نہیں اور گناہ دل میں کھٹکتا ضرور ہے ۔
نبیؐ نے فرمایا ۔
تم نیکی کے بارے میں سوال کرتے ہو کہ نیکی کیا ہے ؟ اپنے دل سے سوال کرو نیکی کا اور گناہ تو یہ ہے جو دل میں کھٹکے ۔

سوال : تقویٰ کے ذریعے سے فلاح کیسے حاصل ہوتی ہے ؟

جواب : تقویٰ کے ذریعے سے انسان کو اللہ تعالیٰ کی خشیت ملتی ہے جس کی وجہ سے جسکی وجہ سے رب کی بات سننا اور ماننا آسان ہو جاتی ہے ۔ اور پھر انسان دنیا و آخرت میں فلاح یعنی کامیابیاں حاصل کرتا ہے ۔